



سوال

منافقوں کے لئے سب سے دشوار عشاء اور صبح کی نماز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ صبح کی نماز کے وقت آدمی سویا رہے اور جب بیدار ہو اس وقت پڑھ لے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "جو شخص نماز سے سویا رہے یا بھول جائے تو اسے جس وقت یاد آئے اس وقت پڑھ لے" اس کا وہی وقت ہے۔ "میں صبح کے وقت اٹھ تو سکتا ہوں لیکن بڑے مشکل کے ساتھ اور اگر اس وقت نماز پڑھوں تو ذہن بھی حاضر نہیں ہوتا۔" (یعنی منتشر ذہن سے نماز پڑھتا ہوں امید ہے کہ صبح کی نماز کی فضیلت خصوصاً نہایت وضاحت کے ساتھ اس کے تارک کی سزا بھی بیان فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام نمازوں کو باجماعت مسجد میں ادا کرے اس کا خاص اہتمام کرے اور ہر اس بات سے دور رہے جو اللہ تعالیٰ کے فرائض کی بجا آوری میں رکاوٹ بنے۔ ان فرائض میں سے اہم ترین نماز فجر ہے صحیح حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد موجود ہے کہ:

اقبل الصلاة المنهفين صلاة العشاء وصلاة الفجر ولو يملون ما فيما لا توهموا ولو حوا (صحیح بخاری)

"منافقوں کے لئے سب سے زیادہ دشوار نماز عشاء اور صبح کی نماز ہے۔ اور اگر انہیں معلوم ہوتا کہ ان نمازوں میں کتنا اجر و ثواب ہے تو وہ گھٹنوں کے بل چل کر آتے۔"

اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے:

وَقْرَأِ الْفَجْرَ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝ ۷۸ ... سورة الاسراء

"اور صبح کو قرآن پڑھا کرو کیونکہ صبح کے وقت قرآن پڑھنا موجب حضور (ملائکتہ) ہے۔"

حدیث میں بھی ہے کہ صبح کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ یعنی اس وقت دن اور رات کے فرشتے جمع ہوتے ہیں۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے کہ نماز فجر ہی نماز وسطیٰ ہے اور کا اس استدلال:

وَقَوْمًا لِّلَّذِينَ ۝ ۲۳۸ ... سورة البقرة

''اور اللہ کے سامنے ادب سے کھڑے رہا کرو۔''

کے حملہ سے ہے کہ طول قیام تو نماز فجر میں ہی ہوتا ہے۔ بہر حال یہ واجب ہے کہ نماز صبح کے لئے خاص اہتمام کیا جائے لہذا ایسے اسباب اختیار کیجئے جن کی وجہ سے آپ کے لئے نماز صبح کا باجماعت ادا کرنا ممکن ہو مثلاً رات جو جلد سو جائیے اور دیر تک بیدار نہ رہیے کیونکہ اس سے رات کے آخری حصہ میں نیند کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ اور آدمی صبح کی نماز بروقت ادا نہیں کر سکتا آپ پوری پوری کوشش کریں۔ کہ اذان کے قریب یا اذان سنتے ہی بیدار ہو جائیں یا کسی کے ذمے لگائیں جو آپ کو بیدار کر دے یا نماز کے وقت آپ کے دروازے پر دستک دے دے۔ یا الارم والی گھڑی استعمال کیجئے کہ اذان سن کر یا اذان کے قریب آپ الارم سن کر بیدار ہو جائیں اور جب انسان اٹھنے کا عادی ہو جائے تو وہ سستی اور صعوبت پر قابو پا ہی لیتا ہے۔ اس کے لئے اٹھنا آسان ہو جاتا ہے۔ نماز سے اسے محبت ہو جاتی ہے۔ اور نماز میں وہ جو کھتا اور سنتا ہے۔ اس کے لئے اسے دل کی حضوری بھی حاصل ہو جاتی ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 454

محدث فتویٰ